سوال

(86) صدقۃ الفطر ہر ایک شخص کی طرف سے کتنا دینا چاہیے۔

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

صدقۃ الفطر ہر ایک شخص کی طرف سے کتنا دینا چاہیے؟ ایک صاع انگریزی تول سے کتنا ہوتا ہے، آج کل کنٹرول کی وجہ سے غلہ نہیں ملتا، اگر ملتا ہے، تو بڑی دقت ہوتی ہے، لہٰذا کیا ایسی صورت میں فطرہ معاف ہو سکتا ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

ایک صاع چار مد کا ہوتا ہے، انگریزی تول سے ایک صاع میں ڈھائی سیر ڈھائی چھٹانک ہوتے ہیں۔ علماء احتیاطاً پونے تین سیر بتاتے ہیں، ہمارے پاس نبی اکرم ﷺ تک پہنچتی ہے، میں اس کی سند دیا کرتا ہوں، حدیث شریف میں ہے، کہ آنحضرت ﷺ نے ہر ایک مسلمان پر ایک صاع فطرہ دینے کو فرض فرمایا ہے، لہٰذا ایک صاع یعنی پونے تین سیر غلہ فطرہ میں دینا چاہیے۔ فی زمانہ بے شک کنٹرول کی وجہ سے دقت ہے، لیکن کسی نہ کسی صورت میں کھانے کے لیے، جس طرح غلہ مہیا ہو جاتا ہے، اسی طرح فطرہ کے لیے بھی کوشش سے مل سکتا ہے۔ (اہل حدیث گزٹ شمارہ ۱۶ صفحہ ۱۶)

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ علمائے حدیث

جلد 7 ص 198

محدث فتویٰ